السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے بستر یعنی ہمبستری کے راز کو افشا کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

"إن من شرار الناس الرجل یفضی إلی المرأة وتفضی إلیه فینشر سرها"[1]

"لوگوں میں سے بدترین آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس کی بیوی اس کے پاس آئی تو پھر وہ (اپنی اس ملاقات کے) راز کو پھیلاتا ہے۔"

یعنی میاں بیوی کی ازدواجی زندگی میں کھیل کود اور ہمبستری کے دوران جو باتیں میاں سے یا اس کی بیوی سے سرزد ہوتی ہیں وہ امانت ہیں، اور ان باتوں کو وہی لوگ بتایا کرتے ہیں جن میں مروت اور انسانیت نہیں اور جو عقل کے کمزور ہیں۔ یہ بہت بری معاشرت ہے۔ (محمد بن ابراہیم)

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث(1437)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 397

محدث فتویٰ